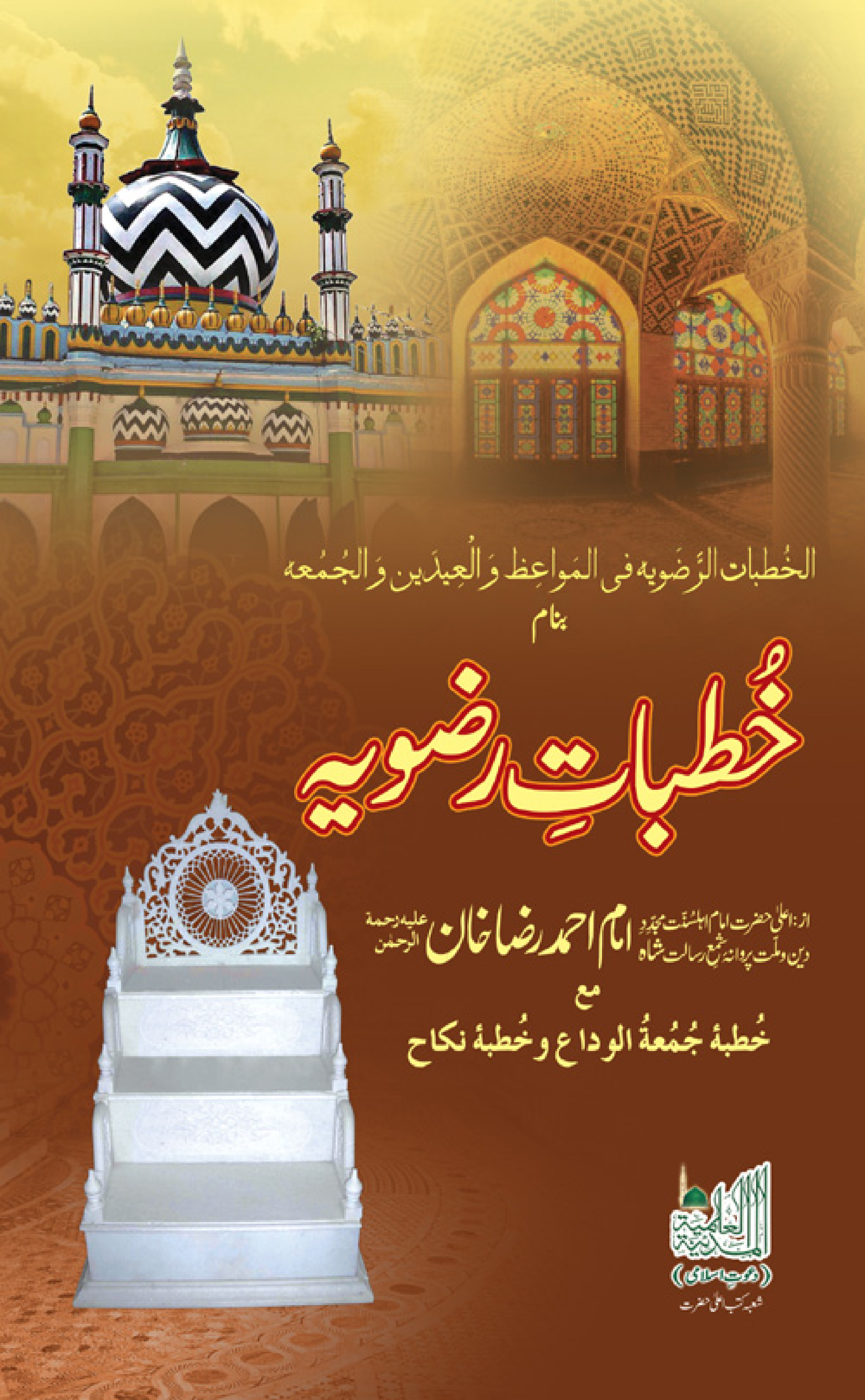


الخُطبات الرَّضویہ فی المَواعِظ وَالعِیدَین وَالجُمُعہ
بنام
خُطباتِ رضویہ
از: اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مجدّدِ دین وملت پروانۂ شمعِ رسالت شاہ
امام احمد رضا خان
علیہ رحمۃ الرحمٰن
مع
خُطبۂ جُمُعۃُ الوداع و خُطبۂ نکاح
المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت

الخُطبات الرَّضَویہ فی المَواعِظ وَالعِیدیُن وَالجمعہ

بنام



از: اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مجدِّدِ دین وملت شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

مع

خُطبۂ جُمعۃُ الوداع وخُطبۂ نکاح

حاشیہ وتقدیم

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نام کتاب : خُطباتِ رضویہ

مصنف : امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

حاشیہ وتقدیم : مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پیش کش : شعبہ کتب اعلیٰ حضرت (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

پہلی اشاعت : رجب المرجب ۱۴۳۵ھ، مئی 2014ء

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

❁......**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون:021-32203311

❁......**لاھور** : داتادربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون:042-37311679

❁......**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون:041-2632625

❁......**کشمیر** : چوک شہیداں، میرپور فون:058274-37212

❁......**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون:022-2620122

❁......**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑگیٹ فون:061-4511192

❁......**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون:044-2550767

❁......**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون:051-5553765

❁......**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون:068-5571686

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

از: شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ

ہر جُمُعہ کو خطیب قبل از اذانِ خطبہ منبر پر چڑھنے سے پہلے یہ اعلان کرے:

”بِسمِ اللّٰہ“ کے سات حُرُوف کی نِسبت سے خُطبے کے 7 مَدَنی پھول

❁ **حدیثِ پاک** میں ہے: ”جس نے جُمُعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اُس نے جہنّم کی طرف پُل بنایا۔“ (ترمذی ج ٢ ص ٤٨ حدیث ٥١٣) اس کے ایک معنیٰ یہ ہیں کہ اس پر چڑھ چڑھ کر لوگ جہنّم میں داخل ہونگے۔ (حاشیۂ بہارِ شریعت ج ا ص ٧٦١، ٧٦٢)

❁ **خطیب** کی طرف منہ کرکے بیٹھنا سنّتِ صحابہ ہے۔

❁ **بزرگانِ دین** رَحِمَھُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن فرماتے ہیں: دو زانو بیٹھ کر خطبہ سنے، پہلے خطبے میں ہاتھ باندھے، دوسرے میں زانو پر ہاتھ رکھے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دو رکعت کا ثواب ملے گا۔ (مِراٰۃ المناجیح ج ٢ ص ٣٣٨)

❁ **اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان** عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: خطبے میں حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر دل میں دُرُود پڑھیں کہ زَبان سے سکوت (یعنی خاموشی) فرض ہے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ٨ ص ٣٦٥)

❁ **”دُرِّ مختار“** میں ہے: خطبے میں کھانا پینا، کلام کرنا اگرچہ سُبْحٰنَ اللّٰہ کہنا، سلام کا جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا **حرام** ہے۔ (دُرِّ مُختار ج ٣ ص ٣٩)

❁ **اعلیٰ حضرت** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: بحالتِ خطبہ چلنا **حرام** ہے۔ یہاں تک عُلمائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام فرماتے ہیں کہ اگر ایسے وقت آیا کہ خطبہ شروع ہو گیا تو مسجد میں جہاں تک پہنچا وَہیں رُک جائے، آگے نہ بڑھے کہ یہ عمل ہوگا اور حالِ خطبہ میں کوئی عمل روا (یعنی جائز) نہیں۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ٨ ص ٣٣٣)

❁ **اعلیٰ حضرت** رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: خطبے میں کسی طرف گردن پھیر کر دیکھنا (بھی) **حرام** ہے۔ (اَیضاً ص ٣٣٤)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خُطبات

خُطبہ جمعہ کے اَہم مدنی پھول

مسئلہ: خطبۂ جمعہ میں شرط یہ ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو جو جمعہ کیلئے شرط ہے (یعنی کم سے کم خطیب کے سوا تین مرد) اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں اور اگر کوئی اَمرِ مانع نہ ہو تو اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھایا تنہا پڑھا یا عورتوں بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا یا حاضرین دُور ہیں کہ سُنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا جو عاقل بالغ مَرد ہیں تو ہو جائے گا۔

مسئلہ: خطبہ و نماز میں اگر زیادہ فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں۔

مسئلہ: خطبہ میں یہ چیزیں سنّت ہیں: خطیب کا پاک ہونا، کھڑا ہونا، خطبۂ جمعہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا، خطیب کا منبر پر ہونا اور سامعین کی طرف مونھ اور قبلہ کو پیٹھ کرنا اور بہتر یہ ہے کہ منبر محراب کی بائیں جانب ہو، حاضرین کا امام کی طرف مُتوجّہ ہونا، خطبے سے پہلے اعوذ باللّٰہ آہستہ پڑھنا، اتنی بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سُنیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سے شروع کرنا، اللّٰہ عزّوجلّ کی ثناء کرنا، اللّٰہ عزّوجلّ کی وحدانیت اور رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا، حضور صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم پر درود بھیجنا، کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا، پہلے خطبے میں وعظ و نصیحت ہونا، دوسرے میں حمد و ثناء و شہادت و دُرُود کا اعادہ کرنا، دوسرے میں مسلمانوں کیلئے دُعا کرنا، دونوں خطبے ہلکے ہونا، دونوں کے درمیان بقدر تین آیت پڑھنے کے بیٹھنا، مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبے میں آواز بہ نسبت پہلے کے پست ہو اور خلفائے راشدین و عمّین مکرّمین حضرت حمزہ اور عباس رضی اللّٰہ تعالٰی عنہم کا ذکر ہو۔

مسئلہ: خطبے میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ میں کلام کرنا مکروہ ہے البتّہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا تو اُسے اس کی مُمانعت نہیں۔

مسئلہ: غیر عربی میں خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان خطبے میں خَلط کرنا خلافِ سنّتِ متوارثہ ہے یو ہیں خطبے میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہئیں اگرچہ عربی ہی کے ہوں ہاں دو ایک شعر عربی پند و نصائح کے اگر پڑھ دیے تو حرج نہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج 1، ص 766، 769)

خُطباتِ رضویہ

از: اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مجدّدِ دین و ملّت پروانۂ شمعِ رسالت شاہ **امام احمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن

خُطبۂ اُولیٰ جُمُعہ

شروع میں بسم اللہ نہ پڑھے صرف آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیجئے (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ ج ۸ ص ۳۰۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

تمام تعریفیں اللہ کو جس نے فضیلت بخشی ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ جَمِیْعًا ط

تمام عالم پر

وَاَقَامَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لِلْمُذْنِبِیْنَ الْمُتَلَوِّثِیْنَ الْخَطَّآئِیْنَ

اور انہیں روزِ قیامت گنہگاروں (برائیوں سے) آلودہ ہونیوالوں، سخت خطاکاروں،

الْعٰلَمِیْنَ شَفِیْعًاط فَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ وَبَارَکَ

بلاک ہونے والوں کیلئے شفاعت کا مقام عطا فرمایا پس اللہ تعالٰی آپ پر درود وسلام اور برکت

عَلَیْہِ وَعَلٰی کُلِّ مَنْ ھُوَ مَحْبُوْبٌ وَّمَرْضِیٌّ لَّدَیْہِ

نازل فرمائے۔ اور ان سب پر جو اس کے نزدیک اچھے اور پسندیدہ ہیں

صَلٰوۃً تَبْقٰی وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِکِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط

وہ درود کہ باقی رہے بادشاہ حی قیوم کے دوام کے ساتھ دائم رہے

وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ط وَ

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور

اَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں

بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَہٗ ط صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

اس نے ان کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا۔ ان پر اور ان کے جملہ آل واصحاب پر اللہ تعالٰی درود

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ط اَمَّا بَعْدُ

وبرکت اور سلام نازل فرماتے۔ لیکن بعد اس

فَیَآ اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ ط رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی ط اُوْصِیْکُمْ

کے پس اے ایمان والو! ہم پر اور تم پر اللہ تعالٰی رحم فرمائے۔ وصیت کرتا ہوں تم کو

وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ط

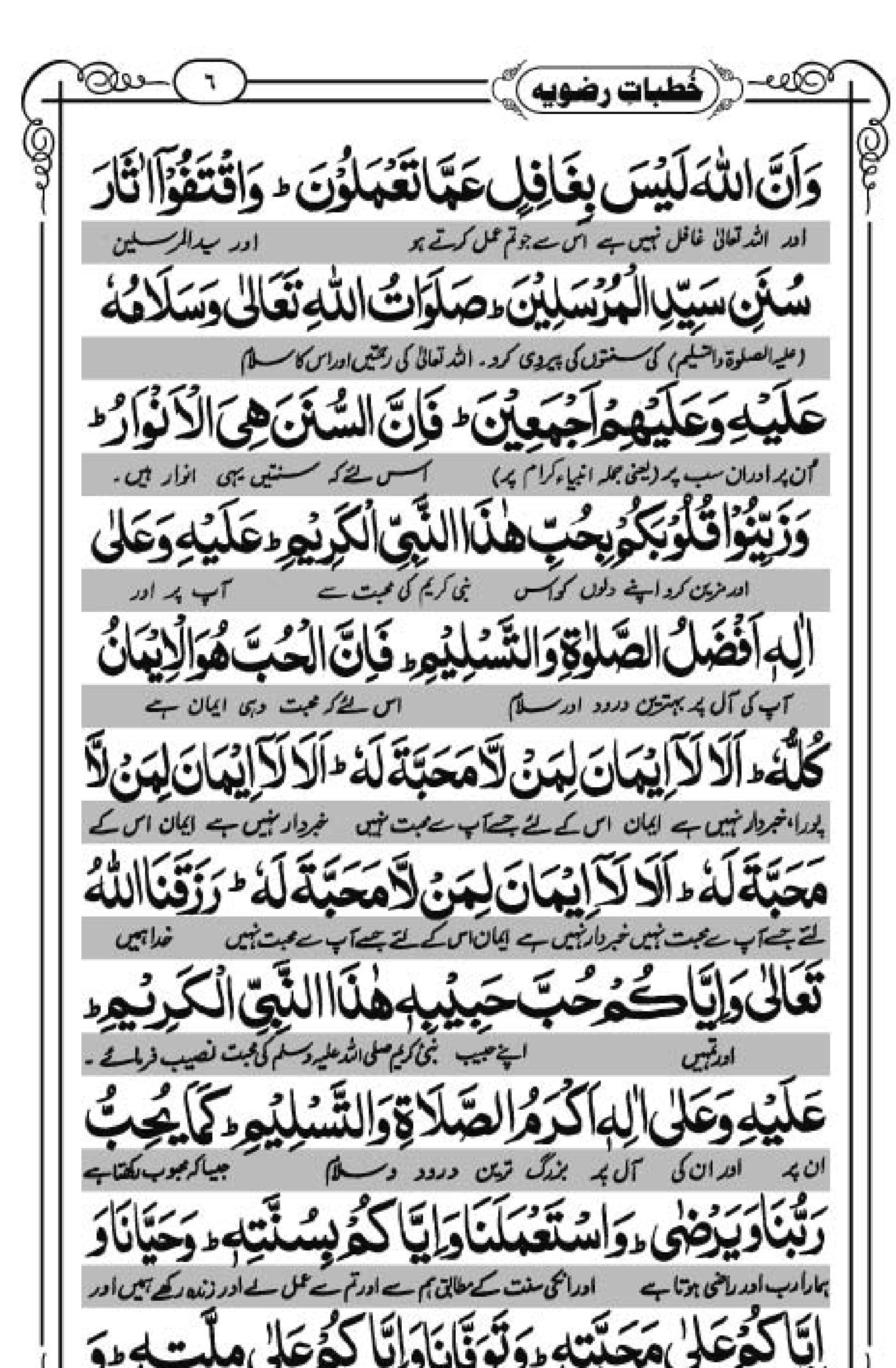
اور اپنے نفس کو پرہیزگاری کی اللہ عزوجل کے لئے تنہائی میں اور لوگوں کے سامنے

فَاِنَّ التَّقْوٰی سَنَامُ ذُرَی الْاِیْمَانِ ط وَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ

اس لئے کہ پرہیزگاری ایمان کی انتہائی بلندی ہے اور اللہ کو یاد کرو

کُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ط

ہر درخت اور پتھر کے نزدیک۔ اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے



وَاَنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ؕ وَاقْتَفُوْۤا اٰثَارَ

اور اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو اور سید المرسلین

سُنَنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَسَلَامُہٗ

(علیہ الصلوٰۃ والتسلیم) کی سنتوں کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام

عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ ؕ فَاِنَّ السُّنَنَ ھِیَ الْاَنْوَارُ ؕ

اُن پر اور ان سب پر (یعنی جملہ انبیاء کرام پر) اس لئے کہ سنتیں ہی انوار ہیں۔

وَزَیِّنُوْا قُلُوْبَکُمْ بِحُبِّ ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ؕ عَلَیْہِ وَعَلٰی

اور مزین کرو اپنے دلوں کو اس نبی کریم کی محبت سے آپ پر اور

اٰلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ ؕ فَاِنَّ الْحُبَّ ھُوَ الْاِیْمَانُ

آپ کی آل پر بہترین درود اور سلام اس لئے کہ محبت وہی ایمان ہے

کُلُّہٗ ؕ اَلَا لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ؕ اَلَا لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا

پورا، خبردار نہیں ہے ایمان اس کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں خبردار نہیں ہے ایمان اس کے

مَحَبَّۃَ لَہٗ ؕ اَلَا لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ؕ رَزَقَنَا اللّٰہُ

لئے جسے آپ سے محبت نہیں خبردار نہیں ہے ایمان اس کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں خدا ہمیں

تَعَالٰی وَاِیَّاکُمْ حُبَّ حَبِیْبِہٖ ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ؕ

اور تمہیں اپنے حبیب نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمائے۔

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ اَکْرَمُ الصَّلَاۃِ وَالتَّسْلِیْمِ ؕ کَمَا یُحِبُّ

ان پر اور ان کی آل پر بزرگ ترین درود وسلام جیسا کہ محبوب رکھتا ہے

رَبُّنَا وَیَرْضٰی ؕ وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِیَّاکُمْ بِسُنَّتِہٖ ؕ وَحَیَّانَا وَ

ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے اور انکی سنت کے مطابق ہم سے اور تم سے عمل لے اور زندہ رکھے ہمیں اور

اِیَّاکُمْ عَلٰی مَحَبَّتِہٖ ؕ وَتَوَفَّانَا وَاِیَّاکُمْ عَلٰی مِلَّتِہٖ ؕ وَ

تمہیں ان کی محبت پر اور ان کے مذہب پر ہم کو اور تم کو وفات دے اور

حَشَرَنَا وَاِیَّاکُمْ فِیْ زُمْرَتِہٖ ط وَسَقَانَا وَاِیَّاکُمْ مِّنْ
ان کے گروہ میں ہمیں اور تمہیں اٹھائے اور پلائے ہم کو اور تم کو ان کے
شَرْبَتِہٖ شَرَابًا ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا سَآئِغًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَہٗ
شربت سے وہ شربت کہ پسند اور مزیدار اور بآسانی گلے سے فرو ہونیوالا ہے نہیں پیاسے ہوں گے
اَبَدًا ط وَاَدْخَلَنَا وَاِیَّاکُمْ فِیْ جَنَّتِہٖ ط بِمَنِّہٖ وَرَحْمَتِہٖ
اس کے بعد کبھی۔ اور داخل کرے ہم کو اور تم کو اپنی جنت میں اپنے احسان اور اپنی رحمت سے
وَکَرَمِہٖ وَرَأْفَتِہٖ ط اِنَّہٗ ھُوَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ ط عَنِ النَّبِیِّ
اور اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے بے شک وہی مہربان رحمت والا ہے۔ نبی
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَلْبِرُّ لَا یَبْلٰی وَالذَّنْبُ
صلی اللہ علیہ وسلم سے (مروی ہے) نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ
لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَا شِئْتَ کَمَا
بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا کرجو کچھ چاہے تو جیسا
تَدِیْنُ تُدَانُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
کرے گا بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے
﴿فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ یَّعْمَلْ
(ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ
مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ﴿۸﴾﴾(1) بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ
بھر برائی کرے اسے دیکھے گا برکت دے اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اور تمہارے لئے عظمت
الْعَظِیْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط
والے قرآن میں اور نفع دے ہمکو اور تمکو آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ
اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَقُوْلُ
بے شک وہ عالی ذات بادشاہ کریم جواد احسان فرمانے والا مہربان رحمت والا ہے۔ کہتا ہوں میں

(1) (پ ۳۰، الزلزال: ۷، ۸)

قَوْلِیْ ھٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اپنی یہ بات اور مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور سارے مسلمان مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ ؕ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ؕ

اور عورتوں کے لئے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے

خُطبۂ ثانیۂ جُمُعَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَ

تمام تعریفیں اللہ کو ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش چاہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ؕ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھروسا کرتے ہیں اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے

اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا ؕ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ

نفسوں کی برائیوں سے اور اپنے اعمال کی قباحتوں سے جس کو ہدایت دے اللہ

فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ؕ وَنَشْھَدُ

تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو راستے سے ہٹادے تو اس کا کوئی ہادی نہیں اور ہم شہادت

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ؕ وَنَشْھَدُ اَنَّ

دیتے ہیں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ

سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ بِالْھُدٰی

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس نے ہدایت

وَدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ ؕ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى

اور سچے دین کے ساتھ آپکو بھیجا اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ؕ لَا

آل و اصحاب پر ہمیشہ درود و برکت و سلام نازل فرمائے خاص کر

سِيَّمَا عَلٰى اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ ؕ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ ؕ

ان پر جو ایمان لانے میں سب سے اوّل اور عندا لتحقیق سب سے افضل

اَلْمَوْلَى الْاِمَامِ الصِّدِّيْقِ ؕ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ

آقا پیشوا ہمیشہ سچ بولنے والے ایمان والوں کے امیر

الْمُشَاهِدِيْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور رب العالمین کا دیدار کرنے والے (حضرات) کے قائد ہمارے سردار اور ہمارے آقا

الْاِمَامِ ؕ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ ؕ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ

مقتدیٰ حضرت ابوبکر صدیق ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے

وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ ؕ مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ؕ

اور (خاص کر) ان پر جو اصحاب میں عادل تر منبر و محراب کے زینت بخش

اَلْمُوَافِقِ رَاْيُهٗ لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ ؕ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

جن کی رائے وحی و کتاب کے موافق ہمارے سردار اور ہمارے آقا

الْاِمَامِ ؕ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَغَيْظِ الْمُنَافِقِيْنَ ؕ اِمَامِ

پیشوا مومنین کے امیر اور منافقین کے لئے باعث غیظ رب العالمین کی

الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ

رضا جوئی میں جہاد کرنے والے (حضرات) کے قائد ابو حفص عمر بن

الْخَطَّابِ ؕ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے اور (خاص کر) جامع قرآن پر

كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْاِيْمَانِ ؕ مُجَهِّزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ فِيْ

جو حیا اور ایمان میں پورے — تنگی کے وقت لشکر کا سامان کرنے والے

رِضَى الرَّحْمٰنِ ؕ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ ؕ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

خدا کی خوشنودی میں — ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر

وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اَبِيْ عَمْرٍو عُثْمَانَ

اور رب العالمین کے لئے خیرات کرنے والوں کے مقتدیٰ — ابو عمرو عثمان

بْنِ عَفَّانَ ؕ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ وَعَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ

بن عفان ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا اُن سے اور خاص کر اللہ کے غالب شیر پر

الْغَالِبِ ؕ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ؕ حَلَّالِ الْمُشْكِلَاتِ

جو سارے مغرب و مشرق کے امام — اور مشکلوں اور مصیبتوں کے حل فرمانے

وَالنَّوَآئِبِ ؕ دَفَّاعِ الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَآئِبِ ؕ اَخِ الرَّسُوْلِ

والے — سختیوں اور پریشانیوں کے دفع فرمانے والے — برادرِ رسول

وَزَوْجِ الْبَتُوْلِ ؕ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ ؕ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور شوہر بتول — ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور رہبر ایمان والوں کے امیر

وَاِمَامِ الْوَاصِلِيْنَ اِلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ

اور رب العالمین تک پہنچنے والوں کے مقتدیٰ — ابو الحسن علی

بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ؕ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ الْكَرِيْمَ ؕ وَعَلَى

بن ابی طالب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ چہرے کو (مزید) بزرگی دے اور خاص کر

ابْنَيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ ؕ الْقَمَرَيْنِ

آپ کے ہر دو پسر پہ — جو معزز — نیک بخت — فائز بر مرتبہ شہادت — چمکتے چاند،

الْمُنِيْرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ ؕ الزَّاهِرَيْنِ الْبَاهِرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ

روشن سورج، — کھلے ہوئے دو پھول صاف ذات، پاکیزہ صفات

الطَّاهِرِيْنِ ط سَيِّدَيْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ

ہمارے سردار ابی محمد (امام) حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابو عبداللہ

الْحُسَيْنِ ط رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط وَعَلٰٓى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ ط

(امام) حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور (خاص کر) ان کی مادرِ پاک پر جو جنت کی عورتوں کی سیدہ

اَلْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ ط فِلْذَةِ كَبِدِ خَيْرِ الْاَنْبِيَآءِ ط صَلَوَاتُ

زاہدہ زہرا افضل الانبیاء کی جگر پارہ ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں

اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلٰٓى اَبِيْهَا الْكَرِيْمِ ط وَعَلَيْهَا وَ

اور اس کا سلام ان کے پدرِ کریم پر اور ان پر اور

عَلٰى بَعْلِهَا وَابْنَيْهَا ط وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ

ان کے شوہر پر اور ان کے دونوں پسر پر اور (خاص کر) آپ کے دو شریف چچا پر جو

مِنَ الْاَدْنَاسِ ط سَيِّدَيْنَا اَبِیْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَاَبِی الْفَضْلِ

ہر میل سے پاک ہیں ہمارے سردار ابو عمارہ (حضرت) حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو الفضل

الْعَبَّاسِ ط رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط وَعَلٰى سَآئِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ

(حضرت) عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور (خاص کر) انصار و مہاجرین کے تمام گروہوں پر

وَالْمُهَاجِرَةِ ط وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ

اور ہم پر ان کے ساتھ اے صاحبِ تقویٰ و صاحبِ مغفرت اے اللہ

انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اس کی مدد کر جو ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کی مدد کرے اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ

ان پر ان کے تمام آل و اصحاب پر درود اور برکت و سلام نازل فرمائے

وَسَلَّمَ ط رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ ط وَاخْذُلْ مَنْ

اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں انہیں میں شامل کر اور اس کی نصرت ترک کر جو

خَذَلَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کو فراموش کرے اللہ تعالیٰ

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ط

ان پر اور ان کے تمام آل واصحاب پر درود وبرکت وسلام نازل فرمائے

رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ

اے ہمارے رب اے ہمارے مولا اور نہ کر ہم کو ان میں سے اللہ کے بندو! تم پر اللہ رحم فرمائے

اللّٰہُ ط اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآیِٔ

بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں

ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ ج

کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بےحیائی اور بری بات اور سرکشی سے

یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ط وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی

تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند

وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ط

اور بہتر اور جلیل تر اور غالب تر اور زیادہ تام اور اہمیت اور عظمت رکھنے والا اور بڑا برتر ہے۔

خُطبۂ اُولیٰ عید الفطر

خطبۂ اولیٰ کے شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار "اللہ اکبر" کہے کہ یہی سُنّت ہے

(بہار شریعت ج 1 ص 783)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا

تمام تعریفیں اللہ کو شکر کرنے والوں کی تعریف تمام تعریفیں اللہ کو مثل اس کے جو

نَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ط

کہ ہم کہیں اور بہتر اس سے جو کہ ہم کہیں اللہ کے لئے ثنا ہر شے سے پہلے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَعَ كُلِّ شَيْءٍ ط

اللہ کے لئے ثنا ہر شے کے بعد اللہ کے لئے ثنا ہر شے کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

الحمد للہ باقی رہے گا ہمارا رب اور فنا ہوگی ہر شے اللہ کے لئے حمد مثل

كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ ط وَعَظِيْمِ

اس کے کہ جیسی اس کی شایان شان ہے

سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَمِدَهُ الْاَنْبِيَآءُ

اور اس کی عظیم وقدیم شہنشاہی کے مناسب اور اللہ کے لئے حمد ویسی کہ تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ط وَعِبَادُ اللّٰهِ

اور تمام رسولوں اور تمام مقرب فرشتوں اور اللہ کے تمام نیک بندوں

الصَّالِحُوْنَ ط وَخَيْرًا مِّنْ كُلِّ ذٰلِكَ كَمَا حَمِدَ نَفْسَهٗ فِيْ

نے اس کی حمد کی اور بہتر ان تمام سے جیسا کہ اس نے خود اپنی حمد کی۔ اپنی

كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

کتاب محفوظ میں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ط وَاَكْمَلُ تَسْلِيْمَاتِ اللّٰهِ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے لئے سب تعریفیں اور اللہ کی افضل درودیں اور اللہ کے کامل تر سلام ،

وَاَنْمٰى بَرَكَاتِ اللّٰهِ ط وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِ اللّٰهِ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اور اللہ کی فزوں تر برکتیں ، اور اللہ کے پاکیزہ سلام خدا کی بہترین مخلوق پر

وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ ط وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ ط اَلْمَبْعُوْثِ

اور افق الٰہی کے آفتاب ، اور اللہ کا رزق تقسیم کرنے والے پر، جو مبعوث ہیں

بِتَیْسِیْرِ اللّٰہِ وَرِفْقِ اللّٰہِ ۞ اِمَامِ حَضْرَۃِ اللّٰہِ وَزِیْنَۃِ

اللہ کی طرف سے آسانی کے ساتھ اور نرم احکام کے ساتھ جو خدا کی درگاہ کے امام اور عرش الٰہی

عَرْشِ اللّٰہِ ۞ وَعُرُوْسِ مَمْلَکَۃِ اللّٰہِ ۞ نَبِیِّ الْاَنْبِیَآءِ ۞

کی زینت اور اللہ کی سلطنت کے دولہا ہیں جو تمام انبیاء کے پیغمبر

عَظِیْمِ الرَّجَآءِ ۞ عَمِیْمِ الْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ ۞ مَاحِی الذُّنُوْبِ

امید کے بڑے سخاوت و بخشش میں پورے گناہوں اور معصیت کے

وَالْخَطَآءِ ۞ حَبِیْبِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ۞ اَلَّذِیْ کَانَ

مٹانے والے، زمین و آسمان کے رب کے حبیب ہیں جو اس وقت

نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الطِّیْنِ وَالْمَآءِ ۞ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ

نبی تھے کہ آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے حرمین کے نبی

الْقِبْلَتَیْنِ ۞ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ ۞ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ۞

دونوں قبلوں کے امام کونین کے سردار اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ ۞ اَلْمُزَیَّنِ بِکُلِّ زَیْنٍ ۞ اَلْمُنَزَّہِ

قاب قوسین کے مالک ہر آرائش سے آراستہ

مِنْ کُلِّ عَیْبٍ وَّشَیْنٍ ۞ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ ۞

ہر عیب اور ہر نقص سے مبرا حسن اور حسین کے جد اکرم

دُرِّ اللّٰہِ الْمَکْنُوْنِ ۞ سِرِّ اللّٰہِ الْمَخْزُوْنِ ۞ نُوْرِ الْاَفْئِدَۃِ

اللہ کے مخفی روشن موتی اور اللہ کے محفوظ راز دلوں اور

وَالْعُیُوْنِ ۞ سُرُوْرِ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْنِ ۞ عَالِمِ مَا کَانَ وَمَا

آنکھوں کے نور غمگین دلوں کے سرور جو ہوا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے

یَکُوْنُ ۞ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ۞ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ

والے رسولوں کے سردار انبیاء کے خاتم پہلے اور پچھلے

وَالْاٰخِرِیْنَ ؕ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ مَعْدِنِ اَنْوَارِ اللّٰہِ ؕ

سب میں اکرم چمکتی پیشانی چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا اللہ کے انوار کے مرکز

وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰہِ ؕ وَخَزَآئِنِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ؕ وَمُوَآئِدِ

اور اللہ کے رازوں کے گنجینہ اور اللہ کی رحمت کے خزانے اور طالب نعمت

نِعْمَۃِ اللّٰہِ ؕ نَبِیِّنَا وَحَبِیْبِنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَلِیْکِنَا وَغَوْثِنَا

الٰہی کے مطلوب ہمارے نبی اور ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع اور ہمارے بادشاہ اور ہماری فریاد

وَغَیْثِنَا وَغِیَاثِنَا وَمُغِیْثِنَا وَعَوْنِنَا وَمُعِیْنِنَا وَوَکِیْلِنَا وَکَفِیْلِنَا ؕ

اور ہماری بارش اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے اور ہمارے فریاد رس اور ہمارے مددگار ہماری مدد فرمانے والے اور ہمارے وکیل ، کفیل

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَمَلْجَانَا وَمَاْوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور ہمارے ملجا اور جائے پناہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو رب العالمین کے رسول ہیں۔

وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الطَّاھِرِیْنَ ؕ وَاَزْوَاجِہِ

اور آپ کی آل پر جو طیب ہیں اور آپ کے صحابہ پر جو طاہر ہیں اور آپ کی پاکیزہ

الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ وَعِتْرَتِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ

بیویوں پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی جملہ نسل پر جو بزرگ

الْمُعَظَّمِیْنَ ؕ وَاَوْلِیَآءِ مِلَّتِہِ الْکَامِلِیْنَ الْعَارِفِیْنَ ؕ وَ

عظمت والی ہے اور آپ کے اولیائے ملت پر جو کامل اور اہل معرفت ہیں اور

عُلَمَآءِ اُمَّتِہِ الرَّاشِدِیْنَ الْمُرْشِدِیْنَ ؕ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ

آپ کی امت کے علماء پر جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والے ہیں۔ اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ

وَبِھِمْ وَلَھُمْ وَفِیْھِمْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

اور ان کے ذریعہ اور ان کے لئے اور ان کے زمرہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ۚ اِلٰهًا

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں معبود

وَّاحِدًا اَحَدًا اَصَمَدًا اَفَرْدًا وِّتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا مَّلِكًا جَبَّارًا ۚ

یگانہ ایک بے نیاز تنہا طاق حی قیوم بادشاہ شانِ جبروت والا

لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا وَّلِلْعُيُوْبِ سَتَّارًا ۚ شَهَادَةً يُّحٰى

گناہوں کا بخشنے والا اور عیبوں کا چھپانے والا ہے وہ شہادت کہ جس کے ذریعہ

بِهَا وَجْهُ الرَّحْمٰنِ ۚ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

رحمٰن کے دربار میں نذرگزاری جاتی ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۚ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آپ کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اُسے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۚ شَهَادَةً نَّتَّقِىْ

سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ وہ شہادت کہ بچیں گے ہم

بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ ۚ وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ

اس کے ذریعہ انشاء اللہ تعالیٰ دوزخ سے اور داخل ہوں گے اس کے ذریعہ اول

الرَّحِيْلِ الْاَوَّلِ دَارَ الْجِنَانِ ۚ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۚ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۚ لَآ

کوچ کے ساتھ بہشت میں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ کے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۚ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۚ اَمَّا بَعْدُ

سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے لیکن بعد اس کے

فَيَآ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ۚ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ ۚ اِعْلَمُوْآ اَنَّ

پس اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے جان لو بے شک

يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ۚ يَوْمٌ يَّتَجَلّٰى فِيْهِ رَبُّكُمْ

یہ تمہارا دن بڑا دن ہے ایسا دن کہ اس میں تمہارا رب اپنے اسم کریم کے

بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ ۃ وَيَغْفِرُ فِيْهِ لِلصَّآئِمِيْنَ ۃ اَلَا وَلِلصَّآئِمِ

ساتھ تجلی فرماتا ہے اور روزہ داروں کو اس میں بخشتا ہے آگاہ ہو اور روزہ دار کے

فَرْحَتَانِ ۃ فَرْحَةٌ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَآءِ

لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطار کے وقت اور ایک خوشی رحمٰن سے ملنے

الرَّحْمٰنِ ۃ اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ ۃ لَا

کے وقت خبردار ہو اور بے شک جنت میں ایک دروازہ ہے اس کو ریان (خوب سیراب کرنے والا) کہتے ہیں

يَدْخُلُهُ اِلَّا الصَّآئِمُوْنَ لِوَجْهِ الْكَرِيْمِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ ۃ

اس میں نہیں داخل ہوں گے مگر وہ جو روزہ رکھتے ہیں (اللہ) کریم بادشاہ بدلہ دینے والے کی رضا کے لئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۃ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۃ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۃ اَللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ ۃ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۃ اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے سنو اور بے شک تمہارے نبی صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۃ قَدْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى

تحقیق واجب فرمایا ہے تم پر اس دن میں

كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ النِّصَابَ فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ

ہر اس شخص پر جو مالک ہو نصاب کا دراں حالیکہ زائد ہو اصلی حاجت سے

الْاَصْلِيَّةِ ۃ عَنْ نَّفْسِهٖ وَعَنْ صِغَارِ الذُّرِّيَّةِ ۃ صَاعًا

اپنے نفس اور اپنی چھوٹی (نابالغ) اولاد کی جانب سے ایک صاع

مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ زَبِيْبٍ ۃ

چھوہارے یا جَو یا آدھا صاع گیہوں یا زبیب (منقی)

اَلَا وَاِنَّهَا لَطُهْرَةٌ لِّصِيَامِكُمْ عَنِ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ ۃ وَ

متنبہ ہو جاؤ اور بے شک وہ (صدقہ) البتہ پاکی ہے تمہارے روزوں کے لئے لغو اور بیہودہ گوئی سے اور

اَنَّ الصِّیَامَ مُعَلَّقَۃٌ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ حَتّٰی تُؤَدّٰی

بے شک روزے زمین اور آسمان کے درمیان معلق رہتے ہیں یہاں تک کہ ادا کیا جائے

ھٰذِہِ الصَّدَقَۃُ ط فَاَدُّوْھَا طَیِّبَۃً بِھَا اَنْفُسُکُمْ ط تَقَبَّلَھَا

یہ صدقہ پس ادا کرو اس کو دراں حالیکہ خوش رہے اس کے ساتھ تمہارا نفس،

اللّٰہُ وَالصِّیَامَ مِنَّا وَمِنْکُمْ وَمِنْ اَھْلِ الْاِسْلَامِ ط اَللّٰہُ

قبول فرمائے اللہ اس کو اور روزوں کو ہم سے اور تم سے اور اہل اسلام سے، اللہ

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلَاوَاِنَّ رَبَّکُمْ فَرَضَ فَرَآئِضَ

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے متوجہ ہو جاؤ اور بے شک تمہارے رب نے فرض کیا ہے فرائض کو

فَلَا تَتْرُکُوْھَا ط وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَھِکُوْھَا ط اَلَاوَ

تو ان کو نہ چھوڑو، اور حرام کیا ہے حرام اشیاء کو پس ان کو ہاتھ نہ لگاؤ دیکھو تو اور

اِنَّ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط سَنَّ لَکُمْ

بے شک تمہارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تمہارے لئے سنن

سُنَنَ الْھُدٰی فَاسْلُکُوْھَا ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ

ہدیٰ مقرر کئے ہیں پس انہیں پر چلو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَمَّا

کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے لیکن

بَعْدُ ط فَیَآ اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ ط رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی ط اُوْصِیْکُمْ

بعد اس کے پس اے ایمان والو اللہ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے، وصیت کرتا ہوں تم کو

وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ ط فَاِنَّ

اور اپنے نفس کو اللہ عزوجل کے تقویٰ پرہیزگاری کی تنہائی اور اعلان میں اس لئے کہ

التَّقْوٰی سَنَامُ ذُرَی الْاِیْمَانِ ط وَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ
پرہیزگاری ایمان کی انتہائے بلندی ہے اور اللہ کو یاد کرو ہر
شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ط
درخت اور پتھر کے نزدیک اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے
وَاَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط وَ
اور بے شک اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے۔ اس سے جو تم عمل کرتے ہو اور
اتَّبِعُوْٓا اٰثَارَ سُنَنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط صَلَوَاتُ اللّٰہِ
سید المرسلین (علیہ السلام) کی سنتوں کی پیروی کرو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں
تَعَالٰی وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط فَاِنَّ
اور اس کا سلام آپ پر اور ان سب (حضراتِ انبیاء) پر اس لئے کہ
السُّنَنَ ھِیَ الْاَنْوَارُ ط وَزَیِّنُوْا قُلُوْبَکُمْ بِحُبِّ ھٰذَا
سنتیں یہی انوار ہیں اور اس نبی کریم کی محبت سے اپنے دلوں کو آراستہ کرو
النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ط عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ
آپ پر اور آپ کی آل پر افضل درود
وَالتَّسْلِیْمِ ط فَاِنَّ الْحُبَّ ھُوَ الْاِیْمَانُ کُلُّہٗ ط اَلَا لَآ اِیْمَانَ
وسلام، اس لئے کہ محبت ہی پورا ایمان ہے، آگاہ ہو نہیں ہے
لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ط اَلَا لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ط اَلَا
ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں،
لَآ اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ط رَزَقَنَا اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِیَّاکُمْ
نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں دے خدا ہم کو اور تم کو
حُبَّ حَبِیْبِہٖ ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ ط عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ
محبت اپنے حبیب اس نبی کریم کی ان پر اور ان کی آل پر

اَكْرَمُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ط

بزرگ تر درود و سلام جیسا کہ محبوب رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے

وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ ط وَحَيَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى

اور عمل کی توفیق دے ہمکو اور تمکو ان کی سنت کے ساتھ اور زندہ رکھے ہم کو اور تمکو انکی

مَحَبَّتِهٖ ط وَتَوَفَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهٖ ط وَحَشَرَنَا وَاِيَّاكُمْ

محبت پر اور وفات دے ہمیں اور تمہیں ان کے مذہب پر اور اٹھائے ہمیں اور تمہیں

فِىْ زُمْرَتِهٖ ط وَسَقَانَا وَاِيَّاكُمْ مِّنْ شَرْبَتِهٖ ط شَرَابًا هَنِيْٓـًٔا

ان کے گروہ میں اور پلائے ہمیں اور تمہیں ان کے شربت سے وہ شربت کہ پسند اور

مَّرِيْٓـًٔا سَآئِغًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ط وَاَدْخَلَنَا وَاِيَّاكُمْ

مزیدار با آسانی گلے سے فرو ہونے والا ہے، نہیں پیاسے ہوں گے اس کے بعد کبھی اور داخل فرمائے ہمکو اور تمکو

فِىْ جَنَّتِهٖ ط بِمَنِّهٖ وَرَحْمَتِهٖ وَكَرَمِهٖ وَرَاْفَتِهٖ ط اِنَّهٗ هُوَ

ان کی جنت میں اپنے احسان اور اپنی رحمت اور اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے بیشک وہی

الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مہربان اور رحمت والا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا

سے (مروی ہے) نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ

يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ

بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا عمل کر جو کچھ چاہے تو جیسا کرے گا

تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞ فَمَنْ يَّعْمَلْ

بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے (ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا

ذرہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے

يَّرَهٗ ﴿۸﴾⁽¹⁾ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اسے دیکھے گا) اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے

الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ

قرآن عظیم میں اور نفع دے ہمکو اور تمکو آیتوں اور حکمت والے ذکر

الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ

کے ذریعہ بے شک وہ عالی ذات کریم بادشاہ جواد احسان فرمانے والا مہربان

رَحِيْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ

رحمت والا ہے کہتا ہوں اپنا یہ قول اور اللہ سے طلب مغفرت کرتا ہوں اپنے لئے اور تمہارے لئے

وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

اور باقی مومن مرد اور مومن عورتوں اور مسلم مرد اور

الْمُسْلِمَاتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

مسلم عورتوں کے لئے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

خطبۂ ثانیہ برائے عید الفطر و عید الاضحٰی

خطبۂ ثانیہ کے شروع سے پہلے سات بار اور ختم پر ۱۴ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اللہ اکبر کہے یہی سنّت ہے

(ماخوذ از بہار شریعت ج1 ص 783)

---

(1) (پ ۳۰، الزلزال: ۷، ۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ

تمام تعریفیں اللہ کو ہم اسکی ثنا کرتے اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت کے طالب اور اس پر ایمان رکھتے ہیں

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے نفسوں کی برائیوں سے اور

سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ

اپنے اعمال کی قباحتوں سے جس کو اللہ ہدایت دے تو اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور

مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

جس کو راستہ سے ہٹا دے تو اس کا کوئی ہادی نہیں اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ

اَرْسَلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

آپ کو بھیجا اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ آل و اصحاب پر

اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا لَا سِيَّمَا عَلٰى اَوَّلِهِمْ

درود سلام اور برکت نازل فرمائے ہمیشہ خاص کر ان پر جو ایمان لانے میں سب سے اول

بِالتَّصْدِيْقِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ اَلْمَوْلَى الْاِمَامِ

اور عند التحقیق سب سے افضل آقا پیشوا

الصِّدِّيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُشَاهِدِيْنَ لِرَبِّ

ہمیشہ سچ بولنے والے ایمان والوں کے امیر اور رب العالمین کا دیدار کرنے والے (حضرات) کے

الْعٰلَمِیْنَ ط سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ ط
قائد ہمارے سردار اور ہمارے آقا امام (حضرت) ابوبکر صدیق ہیں

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مُزَیِّنِ
راضی ہوا اللہ تعالیٰ اُن سے۔ اور (خاص کر) ان پر جو اصحاب میں عادل تر منبر اور محراب کے

الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ط اَلْمُوَافِقِ رَأْیُہٗ لِلْوَحْیِ وَالْکِتَابِ ط
زینت بخش، جن کی رائے وحی اور کتاب کے موافق،

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَغَیْظِ الْمُنَافِقِیْنَ ط
ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر، اور منافقین کے لئے باعث غیظ،

اِمَامِ الْمُجَاهِدِیْنَ فِیْ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَبِیْ حَفْصٍ عُمَرَ
رب العالمین کی رضا جوئی میں جہاد کرنے والوں کے قائد، (حضرت) ابوحفص عمر بن

بْنِ الْخَطَّابِ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰی جَامِعِ
خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے۔ اور (خاص کر) جامع قرآن پر جو

الْقُرْاٰنِ ط کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ ط مُجَهِّزِ جَیْشِ الْعُسْرَةِ
حیا اور ایمان میں پورے، خدا کی خوشنودی میں تنگی کے وقت لشکر

فِیْ رِضَی الرَّحْمٰنِ ط سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ ط اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
کا انتظام کرنے والے، ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر،

وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَبِیْ عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ
اور رب العالمین کے لئے خیرات کرنے والوں کے مقتدیٰ، (حضرت) ابوعمرو عثمان بن

عَفَّانَ ط رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ط وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ ط
عفان ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے۔ اور (خاص کر) اللہ کے غالب شیر پر جو سارے

اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ ط حَلَّالِ الْمُشْکِلَاتِ وَالنَّوَآئِبِ ط
مشرق و مغرب کے امام، مشکلوں اور مصیبتوں کے حل کرنے والے،

دَفَّاعِ الْمُعْضَلَاتِ وَالْمَصَآئِبِ ط اَخِ الرَّسُوْلِ وَزَوْجِ
سختیوں اور پریشانیوں کو دفع کرنے والے ، برادرِ رسول اور شوہر

الْبَتُوْلِ ط سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ
بتول ، ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر اور

الْوَاصِلِیْنَ اِلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ
رب العالمین تک پہنچنے والوں کے مقتدا ، حضرت ابو الحسن علی بن ابی

طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْمَ ط وَعَلَی ابْنَیْہِ
طالب ہیں اللہ تعالٰی ان کے بزرگ چہرہ کو مزید بزرگی بخشے اور (خاص کر) آپ کے ہر دو پسر

الْکَرِیْمَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّہِیْدَیْنِ الْقَمَرَیْنِ الْمُنِیْرَیْنِ
پر ، جو معزز نیک بخت فائز بر مرتبہ شہادت ، چمکتے چاند روشن سورج

النَّیِّرَیْنِ الزَّاھِرَیْنِ الْبَاھِرَیْنِ الطَّیِّبَیْنِ الطَّاھِرَیْنِ ط
کھلے ہوئے دو پھول صاف ذات پاکیزہ صفات

سَیِّدَیْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ ط
ہمارے سردار ابو محمد (امام) حسن اور ابو عبداللہ (امام) حسین ہیں

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ط وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَآءِ ط
راضی ہوا اللہ تعالٰی ان سے ۔ اور (خاص کر) ان کی مادرِ پاک پر جو جنت کی عورتوں کی سردار

الْبَتُوْلِ الزَّھْرَآءِ ط فِلْذَۃِ کَبِدِ خَیْرِ الْاَنْبِیَآءِ ط صَلَوٰتُ اللّٰہِ
زاہدہ زہرا خیر الانبیاء کی جگر پارہ ہیں ۔ اللہ تعالٰی کی

تَعَالٰی وَسَلَامُہٗ عَلٰی اَبِیْھَا الْکَرِیْمِ وَعَلَیْھَا وَعَلٰی بَعْلِھَا
رحمتیں اور اس کا سلام ان کے پدر کریم پر ، اور ان پر اور ان کے شوہر پر ،

وَابْنَیْھَا وَعَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ
اور ان کے دونوں پسر پر ، اور (خاص کر) آپ کے دو شریف چچا پر جو ہر میل سے پاک ،

الْاَدْنَاسِ ط سَیِّدِیْنَا اَبِیْ عُمَارَۃَ حَمْزَۃَ وَاَبِی الْفَضْلِ
ہمارے سردار ابو عمارہ (حضرت) حمزہ اور ابو الفضل

الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ط وَعَلٰی سَائِرِ فِرَقِ
(حضرت) عباس ہیں راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے۔ اور (خاص کر) انصار اور مہاجرین

الْاَنْصَارِ وَالْمُہَاجِرَۃِ ط وَعَلَیْنَا مَعَہُمْ یَا اَہْلَ التَّقْوٰی وَ
کے تمام گروہوں پر اور ہم پر ان کے ساتھ اے صاحبِ تقویٰ و

اَہْلَ الْمَغْفِرَۃِ ط اَللہُ اَکْبَرُ اَللہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَ
صاحب مغفرت ، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اللہُ اَکْبَرُ ط اَللہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَللّٰہُمَّ انْصُرْ مَنْ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اے اللہ اس کی مدد کر جو

نَّصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی
ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے دین کی مدد کرے

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ط
اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے تمام آل و اصحاب پر درود برکت وسلام نازل فرمائے

رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْہُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ
اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں انہیں میں شامل فرما اور اس کی نصرت ترک کر جو

دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی
ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو فراموش کرے اللہ تعالیٰ

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ط
ان پر اور ان کے تمام آل و اصحاب پر درود و برکت وسلام نازل فرمائے۔

رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْہُمْ ط اَللہُ اَکْبَرُ اَللہُ اَکْبَرُ ط
اے ہمارے رب اے ہمارے مولا اور نہ کر ہم کو ان سے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط عِبَادَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے - اے

اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ط اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

اللہ کے بندو اللہ تم پر رحم فرمائے۔ بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی

وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَ

اور رشتہ داروں کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور

الْبَغْیِ ج یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی

سرکشی سے تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر

اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ ط

بلند اور بہتر اور جلیل تر اور غالب تر اور کامل تر اور زیادہ اہمیت اور عظمت والا اور زیادہ بڑا ہے۔

عید الفطر و عید الاضحیٰ کے خطبۂ ثانیہ کے ختم پر ۱۴ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اللہ اکبر کہے۔ یہی سُنّت ہے

(ماخوذ از بہارِ شریعت ج 1 ص 783)

خُطبۂ اُولٰی برائے عیدالاضحٰی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا نَقُوْلُ وَ

تمام تعریفیں اللہ کو، شکر کرنیوالوں کی تعریف، تمام تعریفیں اللہ کو مثل اس کے کہ ہم کہیں اور

خَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ط اَلْحَمْدُ

بہتر اس سے کہ ہم کہیں، اللہ کے لئے ثناء ہر شے سے پہلے، اللہ کے لئے

لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَعَ کُلِّ شَیْءٍ ط وَالْحَمْدُ

ثناء ہر شے کے بعد، اللہ کے لئے ثناء ہر شے کے ساتھ، اور الحمدللہ،

لِلّٰهِ یَبْقٰی رَبُّنَا وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَمَا یَنْبَغِیْ

باقی رہے گا ہمارا رب ، اور فنا ہوگی ہر شے - اللہ کے لئے حمد جیسا کہ اس کی

لِجَلَالِ وَجْهِهِ الْکَرِیْمِ ط وَعَظِیْمِ سُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ ط

شان کے لائق ہے ، اور اس کی عظیم وقدیم شہنشاہی کے مناسب

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَمَا حَمِدَهُ الْاَنْبِیَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ

اور اللہ کے لئے حمد جیسے حمد کی اس کی تمام انبیاء اور تمام رسولوں اور تمام مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبُوْنَ ط وَعِبَادُ اللّٰهِ الصّٰلِحُوْنَ ط وَخَیْرًا مِّنْ کُلِّ ذٰلِكَ

نے اور اللہ کے جملہ نیک بندوں نے اور بہتر ان تمام سے

کَمَا حَمِدَ نَفْسَهُ فِیْ کِتَابِهِ الْمَکْنُوْنِ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ

جیسا کہ اس نے خود اپنی حمد کی اپنی محفوظ کتاب میں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ط وَاَکْمَلُ تَسْلِیْمَاتِ اللّٰهِ ط وَاَنْمٰی

اور اللہ کی افضل درودیں ، اور اللہ کے کامل تر سلام ، اور اللہ

بَرَکَاتِ اللّٰهِ ط وَاَزْکٰی تَحِیَّاتِ اللّٰهِ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

کی فزوں تر برکتیں ، اور اللہ کی پاکیزہ تحیات ، بہترین خلق خدا پر ،

وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ ط وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ ط اَلْمَبْعُوْثِ بِتَیْسِیْرِ

اور افق الٰہی کے آفتاب ، اور اللہ کا رزق تقسیم کرنے والے پر ، جو مبعوث ہیں اللہ کے آسان

اللّٰهِ وَرِفْقِ اللّٰهِ ط اِمَامِ حَضْرَةِ اللّٰهِ ط وَزِیْنَةِ عَرْشِ

اور نرم احکام کے ساتھ ، جو خدا کی درگاہ کے امام ، اللہ کے عرش کی

اللّٰهِ ط وَعَرُوْسِ مَمْلَکَةِ اللّٰهِ ط نَبِیِّ الْاَنْبِیَآءِ ط عَظِیْمِ

زینت ، اور اللہ کی سلطنت کے دولہا ہیں ، جو تمام انبیاء کے پیغمبر ، امید کے

الرَّجَآءِ ؕ عَمِيْمِ الْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ ؕ مَاحِي الذُّنُوْبِ وَالْخَطَآءِ ؕ

برتر ، سخاوت اور بخشش میں پورے ، گناہوں اور خطاؤں کے مٹانے والے ،

حَبِيْبِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ؕ اَلَّذِيْ كَانَ نَبِيًّا وَّاٰدَمُ

زمین و آسمان کے رب کے حبیب ہیں۔ جو اس وقت نبی تھے کہ آدم (علیہ السلام)

بَيْنَ الطِّيْنِ وَالْمَآءِ ؕ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ؕ

پانی اور مٹی کے درمیان تھے حرمین کے نبی، قبلتین کے امام ،

سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ؕ صَاحِبِ قَابَ

کونین کے سردار ، اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ، قاب قوسین کے

قَوْسَيْنِ ؕ اَلْمُزَيَّنِ بِكُلِّ زَيْنٍ ؕ اَلْمُنَزَّهِ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ

مالک ، ہر آرائش سے آراستہ ، ہر عیب اور ہر نقص سے منزہ ،

وَّشَيْنٍ ؕ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ؕ دُرِّ اللّٰهِ الْمَكْنُوْنِ ؕ سِرِّ

حسن اور حسین کے جد اکرم ، اللہ کے مخفی روشن موتی ،

اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ ؕ نُوْرِ الْاَفْئِدَةِ وَالْعُيُوْنِ ؕ سُرُوْرِ الْقَلْبِ

اللہ کے محفوظ راز ، دلوں اور آنکھوں کے نور ، غمگین دل کے

الْمَحْزُوْنِ ؕ عَالِمِ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ ؕ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

سرور ، جو کچھ ہوا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے والے ، رسولوں کے سردار ،

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ؕ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ؕ قَآئِدِ الْغُرِّ

انبیا کے خاتم ، اگلے اور پچھلے سب میں اکرم ، چمکتی پیشانی اور

الْمُحَجَّلِيْنَ ؕ مَعْدِنِ اَنْوَارِ اللّٰهِ ؕ وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰهِ ؕ

چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا ، اللہ کے انوار کے مرکز ، اور اللہ کے رازوں کے گنجینہ ،

وَخَزَآئِنِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَوَآئِدِ نِعْمَةِ اللّٰهِ ؕ نَبِيِّنَا وَحَبِيْبِنَا

اور اللہ کی رحمت کے خزانے ، اور طالب نعمتِ الٰہی کے مطلوب ، ہمارے نبی اور ہمارے حبیب ،

وَشَفِیْعِنَا وَمَلِیْکِنَا وَغَوْثِنَا وَغَیْثِنَا وَغِیَاثِنَا وَمُغِیْثِنَا

اور ہمارے شفیع اور ہمارے بادشاہ اور ہماری فریاد اور ہماری بارش اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے اور ہمارے فریاد رس،

وَعَوْنِنَا وَمُعِیْنِنَا وَوَکِیْلِنَا وَکَفِیْلِنَا سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَمَلْجَانَا

ہمارے مددگار، ہماری مدد کرنے والے، ہمارے وکیل، ہمارے کفیل، ہمارے سردار، ہمارے آقا، ہمارے ملجا

وَمَاْوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ

اور جائے پناہ محمد (علیہ الصلوۃ والسلام) جو رب العالمین کے رسول ہیں۔ اور آپ کی آل پر جو طیب ہیں۔ اور

وَاَصْحَابِہِ الطَّاہِرِیْنَ ط وَاَزْوَاجِہِ الطَّاہِرَاتِ اُمَّہَاتِ

آپ کے اصحاب پر جو طاہر ہیں۔ اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر جو مومنین کی مائیں ہیں۔

الْمُؤْمِنِیْنَ ط وَعِتْرَتِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ الْمُعَظَّمِیْنَ ط وَاَوْلِیَآءِ مِلَّتِہِ

اور جملہ نسل پر جو بزرگ عظمت والی ہے اور آپ کے اولیائے

الْکَامِلِیْنَ الْعَارِفِیْنَ ط وَعُلَمَآءِ اُمَّتِہِ الرَّاشِدِیْنَ الْمُرْشِدِیْنَ ط

ملت پر جو کامل اور اہل معرفت ہیں۔ اور آپ کے علمائے امت پر جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والے ہیں۔

وَعَلَیْنَا مَعَہُمْ وَبِہِمْ وَلَہُمْ وَفِیْہِمْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ اور ان کے ذریعہ اور ان کے لئے اور ان کے زمرہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط وَاَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ

اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی

لَہٗ ط اِلٰہًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَیًّا قَیُّوْمًا مَّلِکًا

ساجھی نہیں، معبود یگانہ، ایک بے نیاز، تنہا طاق، حی و قیوم، بادشاہ،

جَبَّارًا ط لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا وَّلِلْعُیُوْبِ سَتَّارًا ط شَہَادَۃً یُّحْیِیْ

شان جبروت والا، گناہوں کا بخشنے والا، اور عیبوں کا چھپانے والا، ایسی شہادت کہ جس کے ذریعہ

بِهَا وَجْهُ الرَّحْمٰنِ ۭ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

رحمٰن کے دربار میں نذر گزار دیکھائی ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۭ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ بھیجا ہے ان کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ کہ اُسے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۭ شَهَادَةً نَتَّقِيْ

سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ وہ شہادت کہ بچیں گے ہم

بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ ۭ وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ

اسکے ذریعہ انشاء اللہ تعالیٰ دوزخ سے اور داخل ہوں گے اس کے ذریعہ

الرَّحِيْلِ الْاَوَّلِ دَارَ الْجِنَانِ ۭ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۭ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۭ لَآ اِلٰهَ

اول کوچ کے ساتھ بہشت میں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۭ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۭ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۭ اَمَّا بَعْدُ ۭ فَيَآ

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے۔ لیکن بعد اس کے پس اے

اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ۭ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى ۭ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ

ایمان والو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے، جان لو بیشک تمہارا یہ دن

هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ۭ قَالَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ رَسُوْلُ رَبِّ

بڑا دن ہے۔ گناہگاروں کے شفیع رب العالمین کے رسول (حضرت)

الْعٰلَمِيْنَ مُحَمَّدٌ ۭ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۭ مَا مِنْ

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! کہ دنوں میں

اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ

سے کوئی دن نہیں ہے کہ عمل صالح ان میں زیادہ پسندیدہ ہو اللہ تعالیٰ کے نزدیک

هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْعَشْرِ ۭ وَقَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ

بہ نسبت ان دس ایام کے (عمل کے) اور فرمایا نہیں عمل کیا ابن آدم نے کوئی عمل

يَوْمِ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ ط وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ

قربانی کے دن میں جو زیادہ پسند ہو اللہ کے نزدیک خون بہانے سے (یعنی قربانی سے) اور بے شک وہ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا ط وَاِنَّ الدَّمَ

(قربانی کا جانور) البتہ قیامت کے دن اپنے سینگوں اور بالوں اور کھروں کے ساتھ آئیگا اور بیشک خون

لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ ط

اللہ کے حضور میں قبولیت کے کسی مرتبہ میں واقع ہوجاتا ہے قبل اس سے کہ زمین پر گرے

فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پس اس سے نفس کو خوش کرو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى

اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے، آگاہ ہو جاؤ بیشک تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط قَدْ اَوْجَبَ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ

نے قربانی کے جانور کی قربانی کرنی واجب فرمائی ہے اس دن میں ہر اس شخص پر

النِّصَابَ فَاضِلًا عَنْ حَوَآئِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ ط فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَنْ

جو نصاب کا مالک ہو دراں حالیکہ اس کی اصلی حاجت سے زائد ہے

يَّنْحَرَ الْاُضْحِيَّةَ ط وَوَقْتُهَا بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ الْاَضْحٰى

اور اس کا وقت شہری کے لئے نماز عید الاضحیٰ کے بعد ہے۔

لِلْبَلَدِيْ ط وَلِلْاَعْرَابِيْ بَعْدَ طُلُوْعِ فَجْرِ هٰذَا الْيَوْمِ ط فَحَسِّنُوا

اور دیہاتی کے لئے اس دن کی فجر طلوع ہونے کے بعد، پس قربانی کا

الْاُضْحِيَّةَ وَلَا تَذْبَحُوْا عَرْجَآءَ وَلَا عَوْرَآءَ وَلَا عَجْفَآءَ وَلَا

جانور آراستہ اور تندرست کرو اور نہ ذبح کرو لنگڑا اور نہ کانا اور نہ زیادہ دُبلا اور نہ

مَقْطُوْعَةَ الْاُذُنِ وَلَوْ لِوَاحِدَةٍ ط فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

کان کٹا اگرچہ ایک کان ہو اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسِّنُوْا ضَحَایَاکُمْ فَاِنَّہَا عَلَی
نے ارشاد فرمایا کہ اپنی قربانی کے جانور آراستہ وتندرست کرو اس

الصِّرَاطِ مَطَایَاکُمْ ط فَعَنْ کُلِّ وَاحِدٍ مِّنْکُمْ شَاۃٌ سَوَآءٌ
لئے کہ وہ صراط پر تمہارے لئے سواری ہیں۔پس تم میں سے ہر ایک کی جانب سے ایک بکری ہے۔ برابر ہے

کَانَتْ ذَکَرًا اَوْ اُنْثٰی اَوْسُبْعُ الْبَقَرَاتِ اَوِالْاِبِلِ ط وَکَبِّرُوْا
کہ مذکر ہو یا مؤنث یا گائے (یا بھینس) یا اونٹ کی، ساتواں حصہ۔ اور

عَقِیْبَ الصَّلٰوٰتِ الْمَفْرُوْضَۃِ مِنْ فَجْرِ الْعَرَفَۃِ اِلٰی
فرض نمازوں کے بعد عرفہ (۹ ذی الحجۃ) کی فجر سے اخیر تشریق ۱۳ ذی الحجہ

عَصْرِ اٰخِرِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
کی عصر تک تکبیر (اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد) کہو۔ پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان

الرَّجِیْمِ ط ﴿وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ط
مردود سے (ترجمۂ کنز الایمان: جب اٹھاتا تھا ابراہیم اس گھر کی نیویں (بنیادیں) اور اسمٰعیل

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾ (۱) اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
یہ کہتے ہوئے کہ اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بے شک تو ہی ہے سنتا جانتا) اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط
اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے،

اَلَا وَاِنَّ رَبَّکُمْ فَرَضَ فَرَآئِضَ فَلَا تَتْرُکُوْھَا وَحَرَّمَ
خبردار ہو جاؤ اور بیشک تمہارے رب نے فرائض کو لازم کیا ہے پس انکو نہ چھوڑو اور ممنوعات

حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَھِکُوْھَا ط اَلَا وَاِنَّ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
کو حرام کیا ہے۔ پس انکو ہاتھ نہ لگاؤ ، سُن لو اور بیشک تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَنَّ لَکُمْ سُنَنَ الْھُدٰی فَاسْلُکُوْھَا ط اَللّٰہُ
نے تمہارے لئے سنن ہدیٰ مقرر فرمائے ہیں پس انہیں پر چلو۔ اللہ

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَ
سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور

(۱) (پ ۱، البقرۃ: ۱۲۷)

لِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ

اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ لیکن بعد اس کے پس اے ایمان والو۔ اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے

اللّٰهُ تَعَالٰى ؕ اُوْصِيْكُمْ وَنَفْسِيْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي السِّرِّ وَ

وصیت کرتا ہوں تم کو اور اپنے نفس کو پرہیزگاری کی، اللہ عزوجل کے لئے تنہائی اور

الْاِعْلَانِ ؕ فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْاِيْمَانِ ؕ وَاذْكُرُوا

ظاہر میں اس لئے کہ پرہیزگاری ایمان کی انتہائے بلندی ہے۔ اور یاد کرو

اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اللہ کو ہر درخت اور ہر پتھر کے نزدیک اور جان لو بے شک اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم عمل کرتے

بَصِيْرٌ ؕ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ؕ وَاقْتَفُوْا

ہو اور بے شک اللہ غافل نہیں اس سے کہ تم عمل کرتے ہو اور سیدالمرسلین

اٰثَارَ سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنتوں کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ؕ فَاِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْاَنْوَارُ وَ

آپ پر اور ان سب حضرات پر اس لئے کہ سنتیں ہی انوار ہیں۔ اور

زَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اس نبی کریم کی محبت سے اپنے دلوں کو آراستہ کرو۔ آپ پر اور آپ کی

اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ ؕ فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ

آل پر افضل درود وسلام، اس لئے کہ محبت ہی پورا ایمان ہے۔

كُلُّهٗ ؕ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ؕ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا

آگاہ ہو جاؤ نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں، خبردار ہو جاؤ نہیں ہے ایمان

مَحَبَّةَ لَهٗ ؕ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ؕ رَزَقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى

اس کیلئے جسے آپ سے محبت نہیں، سن لو نہیں ہے ایمان اس کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں، اللہ تعالیٰ ہم کو اور

وَاِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيْبِهٖ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ ؕ عَلَيْهِ وَعَلٰى

تم کو عطا کرے محبت اپنے حبیب کی جو یہ نبی کریم ہیں آپ اور آپ کی

اٰلِہٖ اَکْرَمُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ ط کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

آل پر بزرگ ترین درود و سلام جیسا کہ محبت رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے

وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِیَّاکُمْ بِسُنَّتِہٖ ط وَحَیَّانَا وَاِیَّاکُمْ عَلٰی مَحَبَّتِہٖ ط

اور عمل کی توفیق دے ہمکو اور تمکو ان کی سنت کے ساتھ اور زندہ رکھے ہم کو اور تمکو ان کی محبت پر

وَتَوَفَّانَا وَاِیَّاکُمْ عَلٰی مِلَّتِہٖ ط وَحَشَرَنَا وَاِیَّاکُمْ فِیْ زُمْرَتِہٖ ط

اور وفات دے ہم کو اور تمکو ان کے مذہب پر اور اٹھائے ہم کو اور تم کو ان کے گروہ میں

وَسَقَانَا وَاِیَّاکُمْ مِّنْ شَرْبَتِہٖ ط شَرَابًا ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا سَآئِغًا لَّا

اور سیراب کرے ہمکو اور تمکو ان کے شربت سے وہ شربت کہ پسند اور مزیدار اور بآسانی گلے سے فرو

نَظْمَأُ بَعْدَہٗ اَبَدًا ط وَاَدْخَلَنَا وَاِیَّاکُمْ فِیْ جَنَّتِہٖ ط بِمَنِّہٖ وَ

ہونیوالا ہے نہیں پیاسے ہوں گے اس کے بعد کبھی ۔ اور داخل فرمائے ہمکو اور تمکو ان کی جنت میں اپنے احسان اور

رَحْمَتِہٖ وَکَرَمِہٖ وَرَأْفَتِہٖ ط اِنَّہٗ ھُوَ الرَّؤُفُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ

اپنی رحمت اور اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے بے شک وہی مہربان اور رحمت والا ہے ۔ اللہ

اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے (مروی ہے)

اَلْبِرُّ لَا یَبْلٰی وَالذَّنْبُ لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ ط

نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا

اِعْمَلْ مَا شِئْتَ کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ

عمل کر جو کچھ چاہے تو جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط ﴿فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ۝۷ ط

شیطان مردود سے ۔ (ترجمۂ کنز الایمان: تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا

وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ۝۸﴾[1] اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا) اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

[1] (پ ۳۰، الزلزال: ۷، ۸)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ بَارَكَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے - برکت دے

اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ؕ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے ہم کو اور تم کو

بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ؕ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ ؕ

آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ بے شک وہ عالی ذات بادشاہ کریم ہے

جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

جواد، احسان فرمانے والا، مہربان، رحمت والا ہے - کہتا ہوں اپنا یہ قول اور طلبِ مغفرت کرتا ہوں اللہ سے

لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

اپنے لئے اور تمہارے لئے اور باقی مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بے شک وہی ہے بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

رحم کرنے والا۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

(خُطباتِ رضویہ ختم ہوئے)

خُطْبَةُ جُمُعَةِ الْوَدَاع

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ

وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ؕ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ

اَعْمَالِنَا ؕ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ

لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط وَهُوَ حَبِیْبُ الرَّحْمٰنِ ط صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ط وَعَلٰی كُلِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ ط وَعَلٰی عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ط صَلٰوةً مَّا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یَا رَحْمٰنُ ط اَمَّا بَعْدُ ط فَیَآ اَیُّهَا الثَّقَلَانِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ ط قَدْ مَضٰی اَكْثَرُ شَهْرِ رَمَضَانَ ط وَمَا بَقِیَ مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلُ الزَّمَانِ ط شَهْرُ الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ ط فَالْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ تُفْتَحُ فِیْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ وَتُغْلَقُ فِیْهِ اَبْوَابُ النِّیْرَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النِّیْرَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ مَّنْ صَامَ فِیْهِ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الْعِصْیَانِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ لِّلصَّآئِمِ فِیْهِ فَرْحَتَانِ ط فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ ط اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ط شَهْرٌ

فِیْهِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ؕ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ وَّاَفْضَلُ اَجْزَآءِ الزَّمَانِ ؕ مَنْ قَامَ فِیْهَآ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا فَازَ بِالرَّوْحِ وَالرَّیْحَانِ ؕ اَلْفِرَاقُ وَالْفِرَاقُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ؕ شَهْرُ التَّسَابِیْحِ وَالتَّرَاوِیْحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ ؕ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ؕ شَهْرُ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ؕ اَلْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ؕ وَسَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ؕ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ؕ لِاَنَّهٗ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىِٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓىِٕكَ رَفِیْقًا ؕ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِیْمًا ؕ فَیَآ اَیُّهَا الْاِخْوَانُ وَالْخُلَّانُ ؕ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ

النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَبِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَاَبْلَغَ النِّظَامِ
كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ ط قَوْلُهٗ حَقٌّ وَّكَلَامُهٗ صِدْقٌ ط وَاِذَا قُرِئَ
الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ط اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾﴾(۱) وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط
وَهُوَ قَدِیْمُ الْاِحْسَانِ ط



(از حاشیہ بہارِ شریعت، جلد 2، حصہ 7، ص 6,5)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسکی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد چاہتے ہیں، اس سے مغفرت چاہتے ہیں، اس پر ایمان

بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْهِ(۲) وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ

لاتے ہیں اور اُس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اپنے نفسوں کے شر سے اور

(۱)...... (پ ۲۷، الرحمٰن: ۴۶، ۴۷) (۲)...... "وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْهِ" یہ الفاظ بہارِ شریعت میں موجود نہیں مشہور ہونے کی وجہ سے ڈال دیئے ہیں۔۔۔ علمیہ

مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَاؕ مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ
برائیوں سے اپنے اعمال کی، جسے خدا ہدایت دے اُسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں
وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗؕ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا
اور جسے گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗؕ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے
وَرَسُوْلُهٗؕ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِؕ بِسْمِ
اور رسول ہیں، میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ
سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا (ترجمۂ کنز الایمان: اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اُس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءًۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ
سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے
بِهٖ وَالْاَرْحَامَؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ۝۱﴾[1] ﴿یٰۤاَیُّهَا
ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے) (اے ایمان
الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ
والو اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا
اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۰۲﴾[2] ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ
مگر مسلمان) (اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور
قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًاۙ ۝۷۰ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ
سیدھی بات کہو تمہارے اعمال تمہارے لیے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش
ذُنُوْبَكُمْؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝۷۱﴾[3]
دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی)

(۱) (پ ۴، النسآء: ۱) (۲) (پ ۴، اٰلِ عمرٰن: ۱۰۲) (۳) (پ ۲۲، الاحزاب: ۷۰، ۷۱)

فہرست

دنیا کی کنجی

حضرت سیدنا ابو سلیمان دارانی قدس سرہ الربانی فرماتے ہیں: دنیا کی کنجی شکم سیری اور آخرت کی کنجی بھوک ہے۔ (نزھۃ المجالس، ج ١، ص ١٧٧)

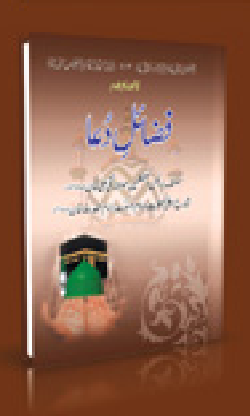
حضرت سیدنا سہل بن عبد اللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ﴿١﴾ بروز قیامت کوئی عمل ضرورت سے زیادہ کھانے کو ترک کرنے سے افضل نہ ہوگا کیونکہ یہ سنت نبوی ہے ﴿٢﴾ سمجھدار لوگ دین ودنیا میں بھوک کو بہت زیادہ نفع بخش قرار دیتے ہیں ﴿٣﴾ آخرت کے طلبگاروں کے لیے کھانے سے زیادہ کسی چیز کو میں نقصان دہ نہیں سمجھتا ﴿٤﴾ علم وحکمت کو بھوک میں اور گناہ وجہالت کو شکم سیری میں رکھا گیا ہے ﴿٥﴾ جو اپنے نفس کو بھوکا رکھتا ہے اس سے وسوسے ختم ہو جاتے ہیں ﴿٦﴾ بندہ جب بھوکا، بیمار اور امتحان میں مبتلا ہوتا ہے اس وقت اللہ عزوجل کی رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے مگر جسے اللہ عزوجل چاہے۔ (احیاء العلوم، ج ٣، ص ٩١)

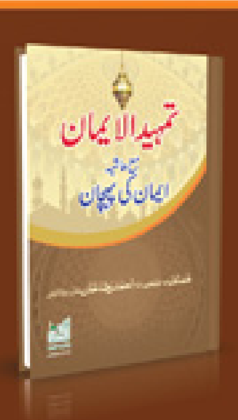
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

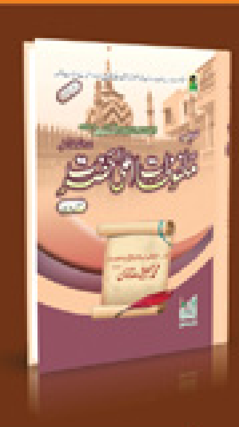
سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجا ہے۔ عاشِقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں بہ نیّتِ ثواب سُنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کے ابتِدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، **اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے **نفرت** کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** **اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ** اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ**













MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net